پیداواری منصوبہ

چنا

2017-18

پیداواری منصوبہ چنا 2017-18

اہمیت

چنا ربیع کی ایک اہم پھلی دار فصل ہے۔ پنجاب میں تقریباً اِکیس لاکھ ایکڑ رقبے پر چنے کی کاشت کی جاتی ہے جو ہمارے ملک میں چنے کے کل رقبے کا تقریباً 80 فیصد ہے۔ پنجاب میں چنے کا تقریباً 92 فیصد رقبہ بارانی علاقوں میں کاشت کیا جاتا ہے جس میں زیادہ تر تھل بشمول بھکر، خوشاب، لیہ، میانوالی، جھنگ اور مظفر گڑھ کے اضلاع شامل ہیں۔ ان اضلاع کے بارانی علاقوں کے کاشتکاروں کی معیشت کا انحصار زیادہ تر اسی فصل پر ہے۔ چنا غذائیت کے اعتبار سے بھی ایک اہم جنس اور گوشت کا نعم البدل ہے۔ پھلی دار فصل ہونے کی وجہ سے یہ ہوا سے نائٹروجن حاصل کر کے اسے زمین میں شامل کرتی ہے جس سے زمین کی زرخیزی بحال رہتی ہے۔ چنے زیادہ تر کم بارش والے بارانی علاقوں میں کاشت ہوتے ہیں جہاں زیادہ تر دیسی اقسام کاشت کی جاتی ہیں۔ کابلی چنے کی پانی کی ضرورت دیسی چنے کی نسبت زیادہ ہے۔ کابلی اقسام کی کھپت روز بروز بڑھ رہی ہے جسے پورا کرنے کیلئے مختلف ممالک مثلاً ایران، آسٹریلیا اور ترکی وغیرہ سے کابلی چنے کی درآمد کی جاتی ہے جس کو مدنظر رکھتے ہوئے کابلی چنے کی پیداوار بڑھانے کی ضرورت ہے۔ اس مقصد کے لئے کابلی چنے کی مزید بہتر اقسام کی دریافت اور اس کے رقبہ میں اضافہ ضروری ہے۔ مزید بہتر اقسام کی دریافت اور کابلی چنے کی ستمبر کاشتہ کماد میں اور دھان کے بعد کاشت کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ علاوہ ازیں دیسی اور کابلی چنے کی دریافت کردہ اقسام اور پیداواری ٹیکنالوجی اپنا کر چنے کی اوسط پیداوار کافی حد تک بڑھائی جا سکتی ہے۔ چنے کی اقسام کی بہتری اور پیداواری ٹیکنالوجی پر مزید کام جاری ہے۔

چنے کا رقبہ، پیداوار اور اوسط پیداوار

ذیل میں دیئے گئے گوشوارہ میں گزشتہ پانچ سالوں میں چنے کا زیرکاشت رقبہ، کل پیداوار اور اوسط پیداوار دی گئی ہے۔

گوشوارہ نمبر 1: چنے کا رقبہ، کُل پیداوار اور اوسط پیداوار

سال	رقبہ		کل پیداوار	اوسط پیداوار	
	ہزار ہیکٹر	ہزار ایکڑ	ہزار ٹن	کلوگرام فی ہیکٹر	من فی ایکڑ
2012-13	908.05	2243.88	691.00	761	8.25
2013-14	857.85	2119.84	330.7	385	4.18
2014-15	864.35	2135.90	322.40	373	4.04
2015-16	854.93	2112.16	227.20	266	2.88
2016-17 دوسرا تخمینہ	858.97	2122.60	303.01	353	3.82

پیداوار میں اِضافہ کی وجوہات:

1۔ فصل کی بڑھوتری کے وقت (جنوری۔فروری میں) بارشیں ہوئیں جس کے اثرات فصل پر بہتر دانہ بننے کی صورت میں ظاہر ہوئے۔

دیسی چنے کی ترقی دادہ اقسام

(1) بھکر 2011

دیسی چنے کی قسم بھکر 2011 زیادہ پیداواری صلاحیت کی حامل ہونے کے علاوہ جھلساؤ، جڑ کی سڑن / مرجھاؤ کے خلاف بہترین قوت مدافعت رکھتی ہے۔ اس کے دانے موٹے ہوتے ہیں۔ یہ قسم پیلے پن سے محفوظ رہتی ہے۔ نہری اور بارانی علاقوں میں کاشت کے لئے موزوں ہے۔ علاوہ ازیں بھکر 2011 کورے کے خلاف بھی بہت اچھی قوت مدافعت رکھتی ہے۔ اس کے 1000 دانوں کا وزن 276 گرام تک ہے۔ یہ قسم باقی اقسام کی نسبت پہلے پک کر تیار ہو جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے شدید گرمی سے بھی بچ جاتی ہے۔ اس کی پیداواری صلاحیت 3500 کلوگرام فی ہیکٹر ہے اور اوسط پیداوار آبپاش علاقہ میں 1925 کلوگرام اور بارانی علاقہ میں 1200 کلوگرام فی ہیکٹر تک ہے۔ چنے کی یہ قسم ایرڈ زون ریسرچ انسٹیٹوٹ بھکر کی تیار کردہ ہے۔

(2) پنجاب 2008

بہتر پیداواری صلاحیت کی حامل دیسی چنے کی یہ قسم جھلساؤ، مرجھاؤ اور پیلے پن کے خلاف بہتر قوت مدافعت رکھتی ہے۔ اس کے دانے موٹے اور پیداواری صلاحیت تمام مروجہ اقسام سے زیادہ ہے۔ یہ قسم نہ صرف آبپاش بلکہ بارانی علاقوں میں بھی کاشت کے لئے موزوں ہے۔ اس کی کاشت 15 اکتوبر سے 7 نومبر تک موسمی حالات کو مدنظر رکھ کر کی جا سکتی ہے۔ چنے کی یہ قسم نظامت دالیں ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد کی تیار کردہ ہے۔

(3) بِٹل 2016

بِٹل 2016 زیادہ پیداواری صلاحیت کی حامل دیسی چنے کی یہ نئی قسم ادارہ تحقیقات برائے دالیں، فیصل آباد کی تیار کردہ ہے۔ چنے کی بیماریوں جھلساؤ اور مرجھاؤ کے خلاف قوت مدافعت رکھنے والی اس قسم کے دانے موٹے اور اس کی پیداواری صلاحیت 3993 کلوگرام فی ہیکٹر (تقریباً 40 من فی ایکڑ) ہے۔ جبکہ اِسکی اوسط پیداوار 23 من فی ایکڑ ہے۔ چنے کی کاشت کے تمام علاقوں میں کاشت کے لئے موزوں ہے۔

(4) بلکسر 2000

دیسی چنے کی یہ قسم بارانی زرعی تحقیقاتی ادارہ چکوال کی تیار کردہ ہے جھلساؤ اور مرجھاؤ دونوں کے خلاف درمیانی قوت مدافعت رکھنے کے ساتھ ساتھ اعلیٰ پیداواری صلاحیت کی بھی حامل ہے۔ یہ پوٹھوہار کے علاقہ کے لئے نہایت موزوں ہے۔

(5) ونہار 2000

دیسی چنے کی یہ قسم بارانی زرعی تحقیقاتی ادارہ چکوال کی تیار کردہ ہے۔ یہ قسم پوٹھوہار کے علاقہ کے لئے نہایت موزوں ہے۔ یہ جھلساؤ اور مرجھاؤ کے خلاف درمیانی قوت مدافعت رکھتی ہے۔

(6) بِٹل 98

دیسی چنے کی یہ قسم نظامت دالیں، ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد کی تیار کردہ ہے۔ بِٹل 98 چنے کی مروجہ قسم سی 44 میں اصلاح کر کے تیار کی گئی ہے۔ یہ سی 44 کی طرح تھل کے بارانی علاقوں کے لئے نہایت موزوں ہونے کے ساتھ ساتھ آبپاش علاقوں میں بھی کامیابی

سے کاشت کی جاسکتی ہے۔سی 44 آبپاش علاقوں میں پیلے پن کا شکار ہو جاتی ہے۔بٹل 98 زیادہ پیداوار کی حامل اورجھلساؤ اور مرجھاؤ دونوں بیماریوں کے خلاف درمیانی قوت مدافعت رکھتی ہے۔ یہ پیلے پن سے بھی محفوظ رہتی ہے۔ یہ قسم پنجاب میں بارانی اور نہری دونوں علاقوں میں کاشت کے لئے موزوں ہے۔

(7) سی ایم 98

دیسی چنے کی یہ قسم نیاب (NIAB) فیصل آباد نے جوہری شعاؤں کے ذریعے تیار کی ہے۔سی ایم 98 زیادہ پیداواری صلاحیت کے علاوہ جھلساؤ اور مرجھاؤ دونوں بیماریوں کے خلاف درمیانی قوت مدافعت رکھتی ہے۔ یہ پیلے پن سے بھی محفوظ رہتی ہے۔ اس کے دانے موٹے ہیں۔ یہ قسم پنجاب کے بارانی اور نہری دونوں علاقوں میں کاشت کے لئے موزوں ہے۔

(8) نیاب سی ایچ 2016

دیسی چنے کی یہ قسم نیاب (NIAB) فیصل آباد میں تیار کی گئی ہے۔ یہ قسم زائد پیداواری صلاحیت کے علاوہ چنے کی خطرناک بیماریوں، جھلساؤ اور مرجھاؤ کے خلاف درمیانی قوت مدافعت رکھتی ہے۔اس کے دانے موٹے اور خوبصورت شکل کے ہیں۔ یہ قسم پنجاب کے بارانی اور نہری دونوں علاقوں میں کاشت کے لئے موزوں ہے۔

کابلی چنے کی ترقی دادہ اقسام

(1) نور 2013

نور 2013 کابلی چنے کی زیادہ پیداواری صلاحیت کی حامل نئی قسم ہے۔ یہ قسم موٹے دانوں، بہترین شکل وصورت اور پرکشش رنگ کی حامل ہے۔اس کا دانہ درآمدی چنے کی طرح موٹا اور ذائقہ مقامی اقسام جیسا ہے۔اس کے ہزار دانوں کا وزن 320 گرام سے زیادہ ہے۔ اس کی پیدواری صلاحیت 30 من فی ایکڑ تک ہے۔ یہ قسم چنے کے مرجھاؤ کے خلاف بہتر قوت مدافعت رکھتی ہے۔ یہ قسم پنجاب کے نہری اور زیادہ بارش والے بارانی اضلاع میں کاشت کے لئے موزوں ہے۔

(2) ٹمن 2013

یہ قسم 2013 میں کاشت کے لئے منظور کی گئی ہے۔ٹمن کابلی چنے کی زیادہ پیداواری صلاحیت کی نئی قسم ہے اور اپنے سائز کی وجہ سے درآمد شدہ چنوں کا بہترین متبادل ہے۔اس کے دانے درمیانے سائز کے ہیں۔اس کی پیداواری صلاحیت 27 من فی ایکڑ ہے اور خشک سالی کے خلاف قوت مدافعت رکھتی ہے۔ یہ قسم بارانی علاقوں اور پوٹھوہار میں تمام مروجہ اقسام سے زیادہ پیداوار دیتی ہے۔

(3) نور 2009

یہ کابلی چنے کی ایک قسم ہے۔ یہ بہتر پیداواری صلاحیت کی حامل ہے۔ بیماریوں کے خلاف درمیانی قوتِ مدافعت رکھتی ہے۔ پنجاب کے نہری اور زیادہ بارش والے بارانی علاقوں میں کاشت کے لئے موزوں ہے۔

(4) سی ایم 2008

کابلی چنے کی یہ قسم نیاب (NIAB) فیصل آباد میں تیار کی گئی ہے۔ یہ قسم کم پانی، بارانی علاقوں اور پوٹھوہار میں بھی تمام مروجہ اقسام سے زیاداہ پیداوار دیتی ہے۔ یہ قسم مرجھاؤ کے خلاف بہتر اور جھلساؤ کے خلاف درمیانی قوت مدافعت رکھتی ہے۔

(5) نور 91

کابلی چنے کی قسم نور 91 زیادہ پیداواری صلاحیت رکھتی ہے۔ اس کے پودے سیدھے اور لمبے ہوتے ہیں۔اس کا تنا مضبوط،ٹاڈ اور دانے موٹے ہوتے ہیں۔یہ قسم نہری اور زیادہ بارش والے بارانی علاقوں کے لئے زیادہ موزوں ہے۔یہ قسم بھی پیلے پن کے خلاف درمیانی قوت مدافعت رکھتی ہے۔

وقت کاشت

وقت پر کاشت کی گئی فصل زیادہ پیداوار دیتی ہے جبکہ پچھیتی کاشت سے فصل کی نشوونما کم ہوتی ہے اور اگیتی کاشت سے بڑھوتری زیادہ ہونے سے بھی پیداوار متاثر ہوتی ہے۔صوبہ پنجاب کو وقت کاشت کے لحاظ سے پانچ حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

گوشوارہ نمبر 2: علاقے اور وقت کاشت

نمبر شمار	علاقہ جات	وقت کاشت
1.	اٹک، چکوال	25 ستمبر تا 15 اکتوبر
2.	جہلم، راولپنڈی، گجرات، نارووال	15 اکتوبر تا 10 نومبر
3.	تھل (بھکر، خوشاب، میانوالی، لیہ، جھنگ) (الف) بارانی (ب) آبپاش	 ماہ اکتوبر 20 اکتوبر تا 15 نومبر
4.	آبپاش علاقے (فیصل آباد، ساہیوال، ملتان، بہاولپور، بہاولنگر اور وسطی وجنوبی پنجاب کے دیگر اضلاع)	آخر اکتوبر تا 15 نومبر
5	زیادہ زرخیز اور ستمبر کاشتہ کماد میں	20 اکتوبر تا 10 نومبر

شرح بیج

عام جسامت کے دانوں والی اقسام کا 30 کلوگرام صاف ستھرا، خالص اور صحتمند بیج فی ایکڑ استعمال کریں۔دیسی اور کابلی چنے کی موٹے دانوں والی اقسام کا بیج 35 کلوگرام فی ایکڑ سے کم استعمال نہ کریں۔ایک ایکڑ میں 85 سے 95 ہزار پودے ہونے چاہئیں۔بیج کی گریڈنگ کر کے موٹے دانے کاشت کئے جائیں تو شروع میں ہی صحت مند پودے اُگیں گے اور ان کی اچھی نشوونما ہونے سے پیداوار میں اضافہ ہوسکتا ہے۔

بیج کو زہر لگانا

فصل کو بیماریوں سے محفوظ کرنے کیلئے بیج کو سرائیت پزیر زہر لگانا بہت ضروری ہے اس لئے زرعی توسیعی عملہ کے مشورہ سے کاشت سے پہلے بیج کو مناسب پھپھوندی کُش زہر ضرور لگائیں۔

بیج کو جراثیمی ٹیکہ لگانا

بیج کو جراثیمی ٹیکہ لگا کر کاشت کرنے سے پودے کی ہوا سے نائٹروجن حاصل کرنے کی صلاحیت بڑھ جاتی ہے اور زیادہ پیداوار حاصل ہوتی ہے۔ایک ایکڑ کیلئے بیج کو ٹیکہ (پیکٹ پر درج مقدار) لگانے کے لئے تین گلاس یعنی 750 ملی لیٹر پانی میں 150 گرام (تقریباً اڑھائی

چھٹانک) شکر، گڑ یا چینی ملا کر شربت کی صورت میں بیج پر چھڑکیں۔ پھر اس میں ٹیکہ ملا کر بیج اور ٹیکہ کو اچھی طرح ملائیں تا کہ ٹیکہ یکساں طور پر بیج کو لگ جائے۔ بیج کو سایہ میں خشک کرنے کے بعد جلدی کاشت کریں کیونکہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ٹیکہ کی افادیت بتدریج کم ہوتی جاتی ہے۔ یہ ٹیکہ قومی زرعی تحقیقاتی ادارہ اسلام آباد (NARC) ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ (AARI) فیصل آباد اور نجی (NIBGE) جھنگ روڑ فیصل آباد سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

فراہمی بیج

ترقی دادہ اقسام کا بیج پنجاب سیڈ کارپوریشن، نیاب (NIAB) فیصل آباد، نظامت دالیں ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ (AARI) فیصل آباد، بارانی زرعی تحقیقاتی ادارہ (BARI) چکوال اور ایرڈ زون تحقیقاتی ادارہ (AZRI) بھکر سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

بیج کی دستیابی

پنجاب سیڈ کارپوریشن کے پاس اس سال مختلف اقسام کا بیج درج شدہ مقدار میں دستیاب ہے۔

گوشوارہ نمبر 3: بیج کی دستیابی

نمبر شمار	نام قسم	مقدار بیج (100 کلوگرام) تھیلا	نمبر شمار	نام قسم	مقدار بیج (100 کلوگرام) تھیلا
01	بٹل 98	649.5	05	بھکر 2011	14
02	پنجاب 2008	405.5	06	بٹل 2016	48
03	نور 2013	7.70	07	نیاب سی ایچ 2016	584.04
04	سی ایم 2008	118.30		**ٹوٹل**	**1827.04**

زمین اور اس کی تیاری

چنے کی کاشت کے لئے ریتلی مَیرا اور اوسط درجہ کی زرخیز زمین زیادہ موزوں ہے۔ کلراٹھی اور سیم زدہ زمین اس کی کاشت کیلئے موزوں نہیں ہے۔ چنے کی فصل کیلئے زمین کی زیادہ تیاری کی ضرورت نہیں لیکن پھر بھی آبپاش علاقوں میں زمین کی تیاری کیلئے ایک یا دو بار ہل چلانا ضروری ہوتا ہے۔ آبپاش علاقوں میں پہلا ہل گہرا چلا کر خودرو گھاس، پچھلی فصل کے مڈھ وغیرہ اور جڑی بوٹیوں کی تلفی بہت ضروری ہے۔ اس کے بعد ایک مرتبہ پھر ہل اور سہاگہ چلا کر زمین کو اچھی طرح ہموار کر لینا چاہیئے۔ چنے کی کاشت کے بارانی علاقوں میں مون سون کی بارشوں سے پہلے یا دوران گہرا ہل چلانا ضروری ہے۔ بارانی علاقوں میں ریتلی اور نرم زمین میں پہلے سے محفوظ کردہ وتر میں زمین کی تیاری کئے بغیر بوائی کرنا چاہیے تا کہ وتر ضائع نہ ہو۔ البتہ بارانی علاقوں میں ریتلی مَیرا زمین میں ایک مرتبہ ہل ضرور چلائیں۔

طریقہ کاشت

بارانی علاقہ جات

بارانی علاقوں میں ریتلی اور نرم زمین میں پہلے سے محفوظ کردہ وتر میں کاشت بذریعہ ڈرل یا پور کریں تا کہ بیج کی روئیدگی اچھی ہو۔ قطاروں کا درمیانی فاصلہ 30 سینٹی میٹر (ایک فٹ) اور پودوں کا درمیانی فاصلہ 15 سینٹی میٹر (6 انچ) ہونا چاہیئے۔ اگر زمین کی زرخیزی زیادہ

ہوتو قطاروں کا درمیانی فاصلہ 45 سینٹی میٹر (ڈیڑھ فٹ) رکھیں ۔ اگر کاشت سے پہلے بیج کو 6 سے 8 گھنٹے بھگو کر تھوڑی دیر کے لئے خشک کر کے بوائی کی جائے تو اس سے اگاؤ بہتر ہوگا۔

آبپاش علاقہ جات

چنے کی کاشت ریتلی میرا اور اوسط درجہ کی زرخیز زمین میں کریں۔ کاشت بذریعہ ڈرل یا پور کریں تاکہ روئیدگی اچھی ہو۔ قطاروں کا درمیانی فاصلہ 30 سینٹی میٹر (ایک فٹ) جبکہ میرا زمینوں اور زیادہ بارش والے علاقوں میں قطاروں کا درمیانی فاصلہ 45 سینٹی میٹر (ڈیڑھ فٹ) اور پودوں کا درمیانی فاصلہ 15 سینٹی میٹر (6 انچ) ہونا چاہئے۔

ستمبر کاشتہ کماد میں چنے کی مخلوط کاشت

ستمبر کاشتہ کماد میں کابلی چنے کی مخلوط کاشت کامیاب ثابت ہوئی ہے۔ چار فٹ کے فاصلے پر کاشتہ کماد میں بیڈ کے درمیان چنے کی دو لائنیں کاشت کریں۔ جبکہ دو تا اڑھائی فٹ کے فاصلے پر کاشتہ کماد میں چنے کی ایک لائن کاشت کریں۔ اس طریقہ کاشت میں بیج کی مقدار 15 سے 20 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں۔ جس جگہ پر پہلی مرتبہ چنے کی فصل کاشت کی جارہی ہو وہاں بیج کو جراثیمی ٹیکہ لگانے کے بعد کاشت کرنے سے پودے کی ہوا سے نائٹروجن حاصل کرنے کی صلاحیت بڑھ جاتی ہے اور زیادہ پیداوار حاصل ہوتی ہے۔

کھادوں کا استعمال

چنے کی فصل کو نائٹروجنی کھاد کی کم ضرورت ہوتی ہے کیونکہ یہ فصل اپنی نائٹروجنی کھاد کی ضرورت کافی حد تک خود پوری کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے جو جراثیمی ٹیکہ لگانے سے مزید بڑھ جاتی ہے۔ **البتہ فاسفورسی کھاد کے استعمال سے دانے موٹے اور زیادہ تعداد میں بننے سے پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے۔** کھاد کے استعمال کے لئے کھیت میں وتر کا مناسب مقدار میں ہونا ضروری ہے۔ لہٰذا آبپاش علاقوں میں اس فصل کے لئے کھادیں دیئے گئے گوشوارہ کے مطابق استعمال کریں۔ کھاد بوائی سے قبل زمین تیار کرتے وقت ڈالنی چاہئے۔

گوشوارہ نمبر 4: کھادوں کا استعمال

کھاد (کلوگرام فی ایکڑ)		تعداد بوری فی ایکڑ
نائٹروجن	فاسفورس	
13	34	ڈیڑھ بوری ڈی اے پی **یا** آدھی بوری یوریا + ڈیڑھ بوری ٹرپل سپر فاسفیٹ **یا** ایک بوری نائٹروفاس + ایک بوری ٹرپل سپر فاسفیٹ **یا** آدھی بوری یوریا + چار بوری سنگل سپر فاسفیٹ 18%

بارانی علاقے جہاں مناسب وتر موجود ہو وہاں ایک بوری ڈی اے پی فی ایکڑ کاشت کرتے وقت استعمال کرنی چاہئے۔ جن بارانی علاقوں میں کاشتکار کھاد استعمال نہیں کرتے انہیں چاہئے کہ وتر کی صورت میں ایک بوری ڈی اے پی ضرور ڈالیں۔ جن ریتلے بارانی علاقوں میں بوائی زمین کی تیاری کئے بغیر کی جاتی ہے وہاں کھاد سیاڑوں کے ساتھ ڈرل کریں۔

جڑی بوٹیوں کی تلفی

چنے کی فصل میں شروع ہی سے جڑی بوٹیوں کی تلفی نہایت ضروری ہے۔ چنے کی فصل کو پیازی، باتھو، کرنڈ، چھنکنی بوٹی، لیہلی، رُت پھلائی، دُمبی سٹی اور ریواڑی نقصان پہنچاتی ہیں۔ جڑی بوٹیوں کی تلفی مندرجہ ذیل طریقوں سے کی جاسکتی ہے۔

(1) گوڈی کا طریقہ

جڑی بوٹیوں کی تعداد کم ہونے کی صورت میں جڑی بوٹی مار زہروں کی بجائے گوڈی کو ترجیح دیں۔ پہلی گوڈی فصل اگنے کے 30 تا 40 دن بعد اور دوسری گوڈی پہلی گوڈی کے ایک ماہ بعد کریں۔ ریتلے علاقوں میں جڑی بوٹیوں کی تلفی بذریعہ روٹری نہایت آسان ہے۔

(2) تلفی بذریعہ جڑی بوٹی مار زہریں

جڑی بوٹیوں کے تدارک کیلئے کیمیائی زہروں کا استعمال ایک نہایت موثر طریقہ ہے تاہم بارانی علاقوں میں ان کا استعمال نہایت احتیاط سے کرنا چاہئے۔ جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لئے محکمہ زراعت پنجاب کے مقامی توسیعی عملہ کے مشورہ سے زہروں کا استعمال کریں۔

طریقہ استعمال

زمین کی تیاری کے وقت زہر کی سفارش کردہ مقدار 15 سے 20 کلوگرام ریت میں ملا کر کھیت میں چھٹہ کریں۔ بعد ازاں آخری ہل چلا کر فصل کو ڈرل سے کاشت کریں۔ بصورت دیگر بوائی کے وقت سہاگہ سے پہلے سفارش کردہ زہر کی مقدار کو پانی کی مناسب مقدار (150 لٹر فی ایکڑ) میں ملا کر سپرے کیا جا سکتا ہے۔

آبپاشی

چنے کی فصل کو پانی کی کم ضرورت ہوتی ہے۔ تھل کے علاقوں میں فصل کی کامیابی کا انحصار بارشوں پر ہوتا ہے۔ موسم سرما کی معمولی بارشیں فصل کی کامیابی کے لئے کافی ہوتی ہیں۔ بارش کم ہونے کی صورت میں پیداوار متاثر ہوتی ہے۔ آبپاش علاقوں میں بارش نہ ہونے کی صورت میں خصوصاً پھول آنے پر اگر فصل سوکا محسوس کرے تو ہلکا سا پانی لگا دیں۔ کابلی چنے کے لئے پہلا پانی بوائی کے 50-60 دن بعد اور دوسرا پھول آنے پر دیں۔ دھان کے بعد کاشت کی گئی فصل کو آبپاشی کی ضرورت نہیں پڑتی۔ ستمبر کاشتہ کماد میں چنے کی کاشتہ فصل کو کماد کی ضرورت کے مطابق آبپاشی دیں۔

چنے کا قد کنٹرول کرنا

اگر اگیتی کاشت، کثرت کھاد یا بارش وغیرہ کی وجہ سے فصل کا قد بڑھنے لگے تو مناسب حد تک پانی کا سوکا لگائیں یا کاشت کے دو ماہ بعد شاخ تراشی کریں۔

چنے کی بیماریاں

چنے کی دو بڑی بیماریاں جھلساؤ اور مرجھاؤ ہیں جن سے پیداوار پر برا اثر پڑتا ہے۔ چنے کے جھلساؤ کی بیماری زیادہ نمی اور موزوں درجہ حرارت پر نشوونما پا کر وبائی صورت اختیار کر سکتی ہے اور فصل کے تمام کاشت شدہ رقبہ کو اپنی لپیٹ میں لے سکتی ہے اور فصل کی پیداوار میں خاطر خواہ کمی کا موجب بنتی ہے۔ چنے کے مرجھاؤ یا سوکے کی بیماری زیادہ گرم اور خشک موسم میں فصل پر بری طرح اثر انداز ہوتی ہے۔ گزشتہ چند برسوں میں جھلساؤ سے متاثرہ چنے کی فصل کے علاقوں یعنی راولپنڈی، اٹک اور چکوال کے اضلاع اور چنے کے مرجھاؤ سے متاثرہ علاقوں یعنی زیریں پنجاب اور سندھ کے اضلاع میں امتیاز ممکن تھا لیکن آج کل موسمی حالات میں تبدیلی کے پیش نظر چنے کا مرجھاؤ یا سوکا زیادہ شدت کے ساتھ نمودار ہو رہا ہے۔ چنے کی بیماریوں کے بارے میں تفصیل اور تدارک مندرجہ ذیل ہے۔

چنے کی بیماریاں اور اُن کا اِنسداد

نام بیماری	حملہ کی نوعیت	اِنسداد
چنے کا جھلساؤ (Blight) *Ascochyta rabiei*	ابتدائی طور پر پودے کے تمام پتوں پر خاکی بھورے رنگ کے دھبے نمودار ہوتے ہیں۔ پتوں پر دھبے شروع میں چھوٹے چھوٹے سیاہ رنگ کے نقطوں کی صورت میں ہوتے ہیں۔ سازگار موسمی حالات میں یہ دھبے بڑے ہوکر پودے کے تمام حصوں پر پھیل جاتے ہیں اور تمام کھیت اس بیماری کی لپیٹ میں آجاتا ہے اور یوں لگتا ہے جیسے کھیت جھلس گیا ہو۔ اسی بنا پر اس بیماری کو جھلساؤ کا نام دیا گیا ہے۔ جنوری سے آخر مارچ تک اگر موسم خشک رہے تو بیماری کی علامات کی شدت میں کمی آجاتی ہے لیکن اگر ان ایام میں بارشوں کا سلسلہ شروع ہو جائے تو بیماری تیزی سے پھیل کر ساری فصل کی تباہی کا باعث بنتی ہے	• بیماری کے خلاف قوت مدافعت رکھنے والی ترقی دادہ اقسام کاشت کی جائیں ۔ اِن میں بلکسر 2000 ، بٹل 2016، پنجاب 2008 ' ونہار 2000 ' بٹل 98 ،سی ایم 98 ،سی ایم 2008، نیاب سی ایچ 2016، بھکر 2011 ،نور 2013 اور نور 91 شامل ہیں۔ • فصل کی گہائی کے بعد چنے کے بھوسہ کو کھیت میں نہ رہنے دیں۔ یہ عمل موسم برسات کی بارشوں سے پہلے کرلینا اشد ضروری ہے۔ • چنے کی کاشت سے پہلے صحت مند بیج کو پھپھوندی کُش زہر ضرور لگائیں۔
چنے کا مرجھاؤ یا سوکا (Wilt) *Fusarium oxysporum* *and* *phytophthora* *megasperma*	معتدل درجہ حرارت اس بیماری کے پھیلاؤ میں اہم کردار ادا کرتا ہے لہذا اس بیماری کا حملہ اکتوبر اور مارچ کے مہینے میں ہوتا ہے۔ حملہ کی صورت میں پودے مرجھا کر سوکھ جاتے ہیں۔ F.oxysporum کا حملہ بارانی اور خشک علاقوں میں ہوتا ہے جبکہ P.megasperma کا حملہ زیادہ تر آبپاش علاقوں میں ہوتا ہے۔ مرجھاؤ کا حملہ پودوں کی بڑھوتری کے ابتدائی مراحل میں بھی ہوسکتا ہے اور جوان اور پختہ پودے بھی اس بیماری کا شکار ہو سکتے ہیں۔ کھیت میں اس بیماری کے شکار پودے ٹکڑیوں میں نظر آتے ہیں جو کہ سال بہ سال بڑھتی جاتی ہے۔ پختہ پودوں پر بیماری کی صورت میں یا تو ان کے ٹاڈوں میں دانے بنتے ہی نہیں یا پھر چھوٹے رہ جاتے ہیں اور پیداوار بُری طرح متاثر ہوتی ہے۔ دونوں قِسم کی پھپھوند کے حملہ کی صورت میں پودے کے تنے کے اندر خوراک اور پانی لے جانے والی نالیاں مفلوج ہوجاتی ہیں اور پودا مرجھانا شروع ہوجاتا ہے۔	• بیماری کے خلاف قوت مدافعت رکھنے والی اقسام مثلاً بلکسر 2000 ،بٹل 2016، پنجاب 2008، ونہار 2000، بٹل 98، سی ایم 98، سی ایم 2008، نیاب سی ایچ 2016، بھکر 2011، نور 2013 اور نور 91 کاشت کریں۔ • چنے کی کاشت سے پہلے بیج کو پھپھوندی کُش زہر ضرور لگائیں۔ اس سے پودا ابتدائی مراحل میں حملہ سے محفوظ رہ سکتا ہے۔ • فصلوں کا ادل بدل اپنائیں۔

چنے کے پودوں کا اکھیڑا اور جڑوں کا گلاؤ (Root Rot) *Complex cause* *Rhizoctonia sp.* *Macrophomina sp*	اِس بیماری کے حملہ کی صورت میں پودے کی جڑ کی کھال ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتی ہے اور آہستہ آہستہ جڑ گل سڑ جاتی ہے۔ پودے اچانک مرجھا جاتے ہیں۔ اِس بیماری کے شکار پودے آسانی سے کھینچے جا سکتے ہیں۔ یہ بیماری بھی کھیت میں ٹکڑیوں کی شکل میں نظر آتی ہے جو کہ بتدریج بڑھتی جاتی ہے۔	• فصلوں کا ادل بدل اپنائیں۔ • بیج کو مناسب زہر لگا کر کاشت کریں۔ • بیماری سے زیادہ متاثر کھیت میں آئندہ دو، تین سال تک چنا نہ کاشت کیا جائے۔
بوٹرائٹس بلائٹ (Grey Mold) *Botrytis cinerea*	اس بیماری کے حملہ کی صورت میں فصل پر پھول آنے کے وقت پودوں کے اوپر والے حصوں پر بھورے رنگ کی پھپھوندی نمودار ہوتی ہے۔ پھول جھڑ جاتے ہیں اور پھلیوں میں دانے کم اور جھری دار بنتے ہیں۔	• متاثرہ پودوں اور ان کی باقیات تلف کریں تاکہ آئندہ فصل کو اس بیماری سے بچایا جا سکے۔ • بیج صحت مند فصل سے لیں۔ • فصل زیادہ گھنی اور اس کی بڑھوتری زیادہ نہ ہونے دیں۔ • کاشت سے پہلے بیج کو پھپھوندی کش زہر لگائیں۔

چنے کے نقصان رساں کیڑے اور ان کا انسداد

نام کیڑا	پہچان	نقصان	اِنسداد
دیمک (Termite)	یہ کیڑا ایک کنبہ کی شکل میں رہتا ہے۔ اس میں بادشاہ، ملکہ، سپاہی اور کارکن ہوتے ہیں۔ فصلوں کا نقصان صرف کارکن کرتے ہیں۔ جن کی رنگت ہلکی پیلی، سر بڑا اور جسامت عام چیونٹی سے بڑی ہوتی ہے۔	پودوں کی جڑوں پر حملہ کرتی ہے اور زمین میں سرنگیں بناتی ہے۔ حملہ شدہ پودے سوکھ جاتے ہیں۔ دیمک کا حملہ فصل اگنے سے کٹائی تک بھی ہو سکتا ہے۔	• کھیتوں میں کچی گوبر کی کھاد بالکل استعمال نہ کریں۔ • بروقت آبپاشی سے بھی دیمک کا حملہ کم ہو جاتا ہے۔ • بارانی علاقوں میں مناسب زہر ریت یا مٹی میں ملا کر زمین کی تیاری کے وقت کھیتوں میں بکھیر دیں۔
ٹوکا (Grass hopper)	کیڑے کا رنگ مٹیالہ جسم مضبوط اور تکون نما ہوتا ہے۔	اگتی ہوئی فصل کے چھوٹے پودوں کو کاٹ کر کھاتا ہے۔	• دستی جال سے بالغ ٹوکہ کو پکڑ کر تلف کریں۔ • کھیت کو ہر قسم کی جڑی بوٹیوں سے پاک رکھیں۔
چور کیڑا (Cut worm)	پروانہ جسامت میں بڑا اور پروں کا رنگ گندمی بھورا ہوتا ہے۔ اگلے پروں کے کناروں کی طرف گردے کی شکل کا دھبہ ہوتا ہے۔ پچھلے پر سفید یا زرد ہوتے ہیں۔ سنڈی کا رنگ سیاہ اور قد میں کافی بڑی ہوتی ہے۔	سنڈیاں دن کے وقت پودوں کے قریب مٹی میں چھپی رہتی ہیں اور رات کے وقت چھوٹے پودوں کو کاٹ کاٹ کر فصل کو نقصان پہنچاتی ہیں۔	• ناقابل استعمال پتوں اور سبزیوں کو کاٹ کر شام کو ڈھیریوں کی شکل میں رکھیں اور صبح ان ڈھیریوں کے نیچے چھپی ہوئی سنڈیاں تلف کریں۔ • گوڈی کر کے پانی لگائیں۔

ست تیلہ **(Aphid)**	قد میں چھوٹا اور رنگت میں سبز یا پیلا ہوتا ہے۔ پیٹ کے اوپر موجود نالیوں سے لیس دار رطوبت نکلتی رہتی ہے۔ کیڑا پردار اور بغیر پر دونوں حالتوں میں موجود ہوتا ہے۔ فصل تیار ہونے کے قریب ہو تو یہ کیڑا رنگت میں سیاہ اور پردار ہوجاتا ہے۔ یہ کیڑا بہت آہستہ آہستہ چلتا ہے۔	پتوں کی نچلی سطح سے رس چوستا ہے جس سے پودے کمزور ہوجاتے ہیں۔ یہ میٹھالیس دار مادہ خارج کرتا ہے جس پر کالی پھپھوندی اُگ آتی ہے جس سے ضیائی تالیف کا عمل متاثر ہوتا ہے۔ یہ وائرسی امراض پھیلانے کا سبب بنتا ہے۔	● جڑی بوٹیاں تلف کریں۔ ● مفید کیڑوں خاص کر کچھوا بھونڈی، لیڈی برڈ بیٹل یا کرائی سو پرلا کی حوصلہ افزائی کریں۔
لشکری سنڈی **(Army Worm)**	پروانہ ہلکے بھورے رنگ کا ہوتا ہے۔ اگلے پر گہرے بھورے رنگ کے ہوتے ہیں جن کی اُوپر والی سطح پر سفید رنگ کی لکیروں کا جال بچھا ہوتا ہے اور کہیں کہیں سیاہ دھبے ہوتے ہیں جبکہ پچھلے پر سرمئی رنگ کے ہوتے ہیں۔ سنڈی کا رنگ سبزی مائل بھورا ہوتا ہے۔ جسم پر سفید لائنیں ہوتی ہیں۔ ہاتھ لگانے سے فوراً گول ہوکر گر جاتی ہے۔	شدید حملہ کی صورت میں سنڈیاں لشکر کی صورت میں پودوں کو ٹنڈ منڈ کر دیتی ہیں اور ایک کھیت سے دوسرے کھیت کی طرف یلغار کرتی ہیں۔	● حملہ شدہ کھیتوں کے گرد کھالیاں کھودیں تاکہ سنڈیاں دوسرے کھیتوں کی طرف منتقل نہ ہوسکیں۔ ● ان کھائیوں میں زہر پاشی کا عمل کیا جائے یا پانی لگا کر مٹی کا تیل ڈال دیا جائے۔ ● لشکری سنڈی کو پرندے رغبت سے کھاتے ہیں اس لئے پرندوں کی حوصلہ افزائی کریں۔ ● جڑی بوٹیاں تلف کی جائیں۔ ● زمین میں چھپے ہوئے کویوں کو تلف کریں۔ ● شروع میں حملہ ٹکڑیوں میں ہوتا ہے اور سنڈیاں ایک جگہ پر کافی تعداد میں ہوتی ہیں۔ اس وقت ان کا انسداد زیادہ موثر اور کم خرچ ہوتا ہے۔
ٹاڈ کی سنڈی **(Pod borer)**	اس سنڈی کا پروانہ پیلے اور بھورے رنگ کا ہوتا ہے۔ سنڈی کا رنگ سبزی مائل ہوتا ہے۔ پیوپا گہرے کالے بھورے رنگ کا ہوتا ہے۔ موسم اور خوراک کے لحاظ سے سنڈی اپنا رنگ بدل لیتی ہے۔ سنڈی کے جسم پر لمبائی کے رخ دھاریاں ہوتی ہیں اور جسم پر ہلکے ہلکے بال بھی ہوتے ہیں۔	سنڈی پھلیوں میں سوراخ کر کے اندر داخل ہوجاتی ہے اور دانوں کو کھاتی رہتی ہے۔	● جڑی بوٹیاں تلف کی جائیں۔ ● چڑیاں سنڈیوں کو بڑے شوق سے کھاتی ہیں اس لئے کھیتوں میں انہیں بیٹھنے کے لئے درختوں یا ڈنڈوں سے رسیاں باندھ کر جگہ مہیا کی جائے۔ ● روشنی کے پھندے لگائیں۔

نوٹ: کیڑوں کے کیمیائی انسداد کے لئے محکمہ زراعت کے عملے سے مشورہ کر کے ایسی زہروں کا انتخاب کریں جو نقصان دہ کیڑوں کے خلاف موثر اور کسان دوست کیڑوں کے لئے کم نقصان دہ ہوں۔

برداشت

پنجاب کے وسطی علاقوں میں چنے کی برداشت وسط اپریل میں اور شمالی علاقوں میں آخر اپریل سے شروع مئی میں کی جاتی ہے۔ پکی ہوئی فصل کی برداشت کی تاخیر سے ٹاڈ جھڑنے کی وجہ سے پیداوار میں کمی کا احتمال ہوتا ہے لہٰذا 80 فیصد ٹاڈ پکنے پر برداشت کریں۔ برداشت کیلئے صبح کا وقت موزوں ہے۔ جس فصل سے بیج رکھنا مقصود ہو اس کی برداشت سے پہلے اسے غیر اقسام اور بیماری سے متاثرہ پودوں سے ضرور صاف کر لیں۔ کٹی ہوئی فصل کو دھوپ میں خشک کرنے کے بعد گہائی کریں۔ گہائی کیلئے تھریشر استعمال کریں۔ بیج کو خشک اور صاف کر کے سٹور میں محفوظ کر لیں۔

سٹور کو کیڑوں سے پاک کرنے کے لئے 7 کلوگرام لکڑی فی ہزار مکعب فٹ جلائیں (درجہ حرارت 66 سینٹی گریڈ) اور سٹور کو 48 گھنٹے تک بند رکھیں یا پھر سٹور میں محکمہ زراعت کے مقامی عملہ سے مشورہ کر کے موزوں زہر سپرے کریں۔ پرانی بوریوں کو پانی میں سفارش کردہ نسبت سے زہر ملا کر اس میں ڈبوئیں اور خشک کر لیں۔ مزید احتیاط کیلئے سٹور میں زہریلی گیس والی گولیاں بحساب 40 تا 50 گولیاں فی ہزار مکعب فٹ استعمال کریں۔

توسیعی سرگرمیاں

پیداواری منصوبہ

چنے کی بہتر پیداوار کے حصول کیلئے نظامت اعلیٰ زراعت (توسیع واڈیپٹو ریسرچ) پنجاب چنے کا پیداواری منصوبہ 18-2017 جاری کرے گا انہی سفارشات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے زیادہ چنے کی کاشت کے اضلاع میں متعلقہ ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت اپنے اضلاع کا پیداواری منصوبہ مرتب کرے گا۔ اِس کے علاوہ چاول کی کاشت والے اور زیادہ بارش والے اضلاع میں کابلی چنے کی کاشت بڑھانے کے لئے متعلقہ ضلعی افسران خصوصی اِقدام کریں گے۔ یہ منصوبہ توسیع زراعت کے عملے اور کاشتکاروں میں تقسیم کیا جائے گا۔

مہم برائے تلفی جڑی بوٹیاں

جڑی بوٹیاں چنے کی فصل کو کئی طریقوں سے نقصان پہنچاتی ہیں۔ یہ جڑی بوٹیاں زمین سے خوراک اور نمی فصل کے پودوں کی طرح ہی لیتی ہیں۔ بارانی علاقوں میں چونکہ ان دونوں چیزوں کی کمی ہوتی ہے اس لئے جڑی بوٹیوں کی تلفی پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہر فیلڈ اسسٹنٹ اپنے اپنے حلقہ میں تلفی جڑی بوٹیوں کا پلاٹ لگائے گا تا کہ کاشتکاروں کو تلفی جڑی بوٹیوں کی اہمیت سے آگاہ کیا جا سکے۔

پیداواری مداخل کی بہم رسانی

توسیعی کارکنان اس امر کا بھی اہتمام کریں گے کہ پیداواری مداخل مثلاً کھاد' کیڑے مار زہریں' زرعی قرضہ جات وغیرہ کی فراہمی تسلی بخش ہے۔ اگر کہیں سے زہروں یا کھاد میں ملاوٹ کی شکایات آئیں تو انہیں چاہئے کہ فوراً افسران بالا سے رابطہ قائم کریں تا کہ ان عناصر کے خلاف کاروائی کی جا سکے۔

ریفریشر کورسز کا انعقاد

ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت' اسسٹنٹ ڈائریکٹر زراعت ضلع / تحصیل کی سطح پر ریفریشر کورسز کا انعقاد کریں گے جن میں دیسی اور کابلی چنے سے متعلقہ تحقیقاتی اداروں کے ماہرین کو مدعو کیا جائے گا۔ ان کے ساتھ ہی تلفی جڑی بوٹیاں پر بھی خصوصی سیمینار کرائے جائیں گے تا کہ کاشتکاروں کو جڑی بوٹیوں کی تلفی کے جدید طریقوں سے روشناس کرایا جا سکے۔

ذرائع ابلاغ عامہ

چنے کی پیداوار بڑھانے کے لئے کاشت سے کٹائی اور برداشت تک تمام مراحل کے دوران کاشتکاروں کو اخبارات‘ پمفلٹ‘ پوسٹرز‘ ریڈیو اور ٹیلی ویژن کے ذریعے وقت کے مطابق ضروری ہدایات دی جائیں گی۔

چنے کی بیماریوں کے خلاف مہم

چونکہ چنے کی فصل بیماریوں سے سب سے زیادہ متاثر ہوتی ہے۔ ہر فیلڈ اسسٹنٹ کو چاہئے کہ اپنے حلقے کے کم از کم دس کاشتکاروں کو چنے کے بیج کو زہر آلود کرنے کا صحیح طریقہ بتائے اور کوشش کی جائے کہ 100 فیصد رقبے پر چنے کا زہر آلود بیج کاشت ہو۔

زرعی لٹریچر‘ سلوگن‘ کتبے

نظامت زرعی اطلاعات پنجاب میں چنے کی جدید اقسام و کاشتی امور سے متعلق پمفلٹ ‘پوسٹر‘ ہینڈ بل وغیرہ شائع کرے گی جو عملہ توسیع زراعت اور کاشتکاروں میں تقسیم کئے جائیں گے۔ اس کے علاوہ محکمہ زراعت کا توسیعی عملہ مناسب مقامات پر مثلاً دیواروں‘ برجیوں اور بورڈوں پر چنے کی کاشت سے متعلق اہم ہدایات لکھوائے گا تاکہ کاشتکاروں تک زیادہ سے زیادہ معلومات منتقل ہو سکیں۔

نمائشی پلاٹ

ہر ضلع کا توسیعی عملہ دیسی اور کابلی چنے کے نمائشی پلاٹ لگائے گا جس میں مختلف اقسام‘ کھادوں اور چنے کی بیماریوں سے متعلق زمینداروں کو آگاہ کیا جائے گا۔

زرعی معلومات کیلئے ہیلپ لائن اور ویب سائٹ

کاشتکار چنے اور دیگر فصلات کے کاشتی امور کے سلسلہ میں زرعی ہیلپ لائن 0800-15000 اور 0800-29000 پر روزانہ صبح آٹھ بجے سے شام آٹھ بجے تک مفت فون کر کے مفید مشورے حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ محکمہ زراعت کی ویب سائٹ www.agripunjab.gov.pk سے بھی معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ مزید معلومات کے لئے مندرجہ ذیل فون نمبر پر رابطہ کریں۔

نمبر شمار	نام ادارہ	کوڈ نمبر	فون دفتر	فیکس نمبر	ای میل ایڈریس
1	ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع واڈیپٹو ریسرچ) پنجاب لاہور	042	99200732	99200743	agriextpb@gmail.com
2	ڈائریکٹر زراعت کوآرڈینیشن (ایف ٹی وائے آر) پنجاب لاہور	042	99200741	99200740	dacpunjab@gmail.com
3	بارانی زرعی تحقیقاتی ادارہ چکوال	0543	594499	594501	barichakwal@yahoo.com
4	نظامت دالیں ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد	041	9201694	9201695	directorpulses@yahoo.com
5	ایرڈ زون تحقیقاتی ادارہ (AZRI) بھکر	0453	9200133	9200134	azribhakkar@gmail.com
6	پلانٹ پیتھالوجی ریسرچ انسٹیٹیوٹ جھنگ روڈ فیصل آباد	041	9201683	9201683	directorppri@yahoo.com
7	جوہری ادارہ برائے زراعت وحیاتیات (NIAB) فیصل آباد	041	9201751-60	9201776	niabmail@naib.org.pk
8	انٹومالوجیکل ریسرچ انسٹیٹیوٹ ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد	041	9201680	9201681	director_entofsd@yahoo.com

ڈائریکٹوریٹ آف ایگریکلچر زونل دفاتر

نمبر شمار	نام ادارہ	کوڈ نمبر	فون دفتر	فیکس نمبر	ای میل ایڈریس
1	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی وائے آر) شیخوپورہ	056	9200291	9200291	dafarmskp@gmail.com
2	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی وائے آر) گوجرانوالہ	055	9200200	9200200	daftgrw@gmail.com
3	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی وائے آر) وہاڑی	067	9201188	9201188	dafarmvehari@yahoo.com
4	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی وائے آر) سرگودھا	048	3711002	3711002	arfsgd49@yahoo.com
5	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی وائے آر) کروڑ، لیہ	0606	920310	920310	daftkaror@gmail.com
6	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی وائے آر) رحیم یار خان	068	9230133	9230133	daftrykhan@gmail.com
7	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی وائے آر) چکوال	0543	571110	571110	ssmsarfchk@hotmail.com

ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع)

نمبر شمار	نام ضلع	کوڈ نمبر	فون نمبر	فیکس نمبر	ای میل ایڈریس
1	اٹک	057	9316129	9316136	doa_agriext_atk@yahoo.com
2	بہاولپور	062	9255184	9255183	doaextbwp2010@gmail.com
3	بہاولنگر	063	9240124	9240125	ddaextbwn@gmail.com
4	بھکر	0453	9200144	9200144	doaextbkr@yahoo.com
5	چکوال	0543	551556	544027	doaextckl@gmail.com
6	ڈیرہ غازی خاں	064	9260143	9260144	ddaextdgk@gmail.com
7	فیصل آباد	041	9200754	2652701	ddaextfsd@gmail.com
8	گوجرانوالہ	055	9200195	9200203	ddaextensiongrw@gmail.com
9	گجرات	053	9260346	9260446	ddaegujrat@gmail.com
10	حافظ آباد	0547	525600	525600	doagriextension@gmail.com
11	جھنگ	047	9200289	7650289	ddajhang@gmail.com
12	جہلم	0544	9270324	9270333	doaejlm@yahoo.com

نمبر شمار	نام ضلع	کوڈ نمبر	فون نمبر	فیکس نمبر	ای میل ایڈریس
13	خانیوال	065	9200060	9200060	doagriculturekwl@gmail.com
14	خوشاب	0454	920158	920159	doaextkhb@yahoo.com
15	قصور	049	9250042	2773354	ddaeksr@gmail.com
16	لاہور	042	99200736	99200770	doaelhr2009@yahoo.com
17	لودھراں	0608	9200106	364481	doalodhran@gmail.com
18	لیہ	0606	920301	920301	doaext.layyah@gmail.com
19	ملتان	061	9200748	9200319	doaextmultan@hotmail.com
20	مظفرگڑھ	066	9200042	9200041	ddaagriextmzg@gmail.com
21	میانوالی	0459	920095	920095	doagri.extmwi@gmail.com
22	منڈی بہاؤالدین	0546	508390	508390	doa_extmbdin@yahoo.com
23	نارووال	0542	412379	411084	doanarowal@yahoo.com
24	اوکاڑہ	044	9200264	9200265	doagriextok@live.com
25	پاکپتن	0457	374242	352346	doapakpattan@gmail.com
26	راولپنڈی	051	9292160	9292076	do.agriext.rwp.pk@gmail.com
27	راجن پور	0604	688618	688618	doarajanpur@gmail.com
28	رحیم یارخان	068	9230129	9230130	doagriryk@yahoo.com
29	سیالکوٹ	052	9250311	9250312	doaextskt@yahoo.com
30	سرگودھا	048	9230232	9230232	doaextentionsargodha@gmail.com
31	ساہیوال	040	9900185	4223176	doaextsahiwal@yahoo.com
32	شیخوپورہ	056	9200263	3782232	ddaeskp@gmail.com
33	ننکانہ صاحب	056	2876103	2876972	doextension_nns@yahoo.com
34	ٹوبہ ٹیک سنگھ	046	9201140	9201140	doagriextok@live.com
35	وہاڑی	067	9201185	9201187	doaextvehari@hotmail.com
36	چنیوٹ	0476	9210175	9210171	chiniot.agri@yahoo.com

چنے کی پیداوار بڑھانے کے اہم عوامل

- چنا ریتلی، ہلکی میرا یا اوسط درجہ زرخیزی والی زمین میں کاشت کریں۔
- دیسی چنے کی ترقی دادہ اقسام پنجاب 2008، بھکر 2011، بٹل 2016، بلکسر 2000، بٹل 98، ونہار 2000، سی ایم 98، نیاب سی ایچ 2016 اور کابلی چنے کی ترقی دادہ اقسام سی ایم 2008، نور 2009، نور 91، ٹمن 2013 اور نور 2013 کا صحت مند بیج استعمال کریں۔
- چنے کی کاشت سے پہلے بیج کو پھپھوندی کُش زہر اور جراثیمی ٹیکہ ضرور لگائیں۔
- دیسی و کابلی چنے کی عام جسامت والے دانوں کی اقسام کا 30 کلوگرام اور موٹے دانوں والی اقسام کا 35 کلوگرام بیج فی ایکڑ استعمال کریں۔
- آبپاش علاقوں میں چنے کی فصل میں ایک تا ڈیڑھ بوری ڈی اے پی کھاد فی ایکڑ ضرور استعمال کریں۔
- بیماریوں یا کیڑوں کے حملے کی صورت میں محکمہ زراعت کے مقامی عملے کی ہدایات پر عمل کریں۔

☆☆☆

تیار کردہ: نظامتِ زراعت کوآرڈینیشن (ایف ٹی وائے آر) پنجاب لاہور۔ **منظور کردہ:** نظامتِ اعلیٰ زراعت (توسیع و اڈاپٹو ریسرچ) پنجاب لاہور

شائع کردہ: نظامت زرعی اطلاعات پنجاب، 21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

تعداد:2000 **اشاعت:2017-18**